ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔

فون:۔ 02199212639

پریس ریلیز

کراچی31 اکتوبر 2018ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے صوبائی سطح پر مفادعامہ جیسے اقدامات کو ہر سطح پر ٹھوس اور مربوط بنانیکے ضمن میں تمام ڈی آئی جیز وایس ایس پیز کو جنگی بنیادوں پر ذیل جملہ امور کے آغاز کی ہدایات جاری کردی ہیں۔

پولیس کیخلاف عوامی شکایات کے سننے کیلئے ہنگامی اقدامات پر مشتمل طریقہ کار واضح کیا جائے۔

اب سندھ پولیس میں احتساب نا صرف پولیس کانسٹیبل بلکہ اعلیٰ افسران کا بھی کیا جائے گا۔

جرائم کیخلاف جنگ کو مذید تیز اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔

اب ایف آئی آر FIR کے اندراج کو فری بنایا جائے بصورت دیگر انضباطی کاروائی کا سامنا کرنا پڑیگا۔

گرفتاری سے قبل جامع انکوائری اور ٹھوس شہادتوں کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

معمولی نوعیت یا قابل ضمانت واقعات کی پولیس اسٹیشنز کی سطح پر ضمانتیں لی/دی جائیں۔

تفتیش وتحقیق کے مجموعی عمل کو کامیاب اور نتیجہ خیز بنایا جائے بصورت دیگر سخت کاروائی کو یقینی بنایا جایگا۔

انویسٹی گیشن فائلز وغیرہ کی جانچ یا ایگزامن کیلئے کریش پروگرام کا آغاز کیا جائے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پریس ریلیز

کراچی 30 اکتوبر 2018ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے سندھ بھر کے ضلعی ایس ایس پیز کو ہدایات جاری کی ہیں کہ کسی معقول وجہ یا عذر کے ایس ایس پیز متعلقہ اضلاع کو ہرگز نہ چھوڑیں اور اگر دیگر اضلاع یا علاقوں کو جانا انتہائی ضروری ہے تو ایسی صورت میں متعلقہ کمانڈنگ آفیسر کو نا صرف آگاہ کریں بلکہ اجازت بھی لازمی لیں۔

انہوں نے گذشتہ دو ہفتوں پر مشتمل اس حوالے سے موصول خصوصی رپورٹ پر انتہائی برہمی کا اظہار کیا اور سخت نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل کہ کوئی سنجیدہ اقدامات اٹھائے جائیں ایسے تمام افسران اس قسم کی مصروفیات کو ترجیحی بنیادوں اور محکمانہ فرائض اور ذمہ داریوں کی اہمیت کے پیش نظر فوری طور پر ترک کردیں۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔: